جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کا باب اوّل ''عبداللہ حسین کے حالاتِ زندگی'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں عبداللہ حسین کی ولادت سے لے کر وفات تک کے حالات و واقعات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس باب میں عبداللہ حسین کی تاریخ ولادت، اصل اور قلمی نام، خاندانی پس منظر، بچپن، ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم، ملازمت سے وابستگی، ازدواجی زندگی، ادبی زندگی کا آغاز و ارتقا، تصنیفات و تالیفات، انعام و اکرام اور تاریخ وفات وغیرہ کے حوالے سے تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔

دوسرا باب ''عبداللہ حسین کی ناول نگاری'' کے زیرعنوان ہے۔ اس باب میں عبداللہ حسین کی ناول نگاری کے آغاز و ارتقا کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ حقیقت سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے کہ عبداللہ حسین نے ناول نگاری کے سفر کا آغاز کب کیا اور ان کے سب ناول کب کب طباعت و اشاعت کے عمل سے گزرے۔

باب سوم ''اداس نسلیں'' کے کردار'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں عبداللہ حسین کے ناول ''اداس نسلیں'' کے اہم مرد اور نسوانی کرداروں کا تحقیقی و تنقیدی انداز سے جائزہ لیا گیا ہے۔

باب چہارم ''باگھ'' کے کردار'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں عبداللہ حسین کے ناول ''باگھ'' کے اہم مرد اور نسوانی کرداروں کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ عبداللہ حسین نے اپنے اس ناول میں کس قسم کی کردار نگاری کے جوہر دکھائے ہیں۔

اس کے بعد باب پنجم ''قید'' کے کردار'' کے زیرعنوان آیا ہے۔ اس باب میں ان کے ناول ''قید'' کے اہم اور مرکزی کرداروں کا تحقیق

وتنقید کے آئینے میں جائزہ لیا گیا ہے اور یہ دیکھا گیا ہے کہ اس ناول کے مرد اور نسوانی کردار ناول کے کینوس کو تقویت دینے میں کس قدر جاندار اور متحرک کردار ادا کرتے ہیں۔

اس تحقیقی مقالے کا آخری باب ششم ''نادار لوگ'' کے کردار'' کے عنوان سے ہے۔اس باب میں عبداللہ حسین کے ناول ''نادار لوگ'' کے مرد اور نسوانی کرداروں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔عبداللہ حسین کا یہ ناول ایک ضخیم ناول ہے،جس میں کردار کافی زیادہ ہیں۔ان کرداروں میں سے تحقیقی مقالے میں اہم اور مرکزی کرداروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

اس کے بعد ''محاکمہ'' تحریر کیا گیا ہے اور پھر ''مآخذ'' کی فہرست ہے۔اس فہرست میں پہلے بنیادی مآخذ اور پھر ثانوی مآخذ کا اندراج کیا گیا ہے اور اس اندراج کے وقت الف بائی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔اس مقالے کے ہر باب کے آخر میں حواشی وحوالے بھی درج کیے گئے ہیں اور جدید طریقے کو مدنظر رکھا گیا ہے۔اس تحقیقی مقالے میں جدید املا کے مطابق خیالات،جذبات اور احساسات کا اظہار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔